

[Link from where this letter is referred to.](#)

Letter from Maulana Abdul Haq Vidyarthi at Woking, Surrey, England to his daughter Mrs Akhtar Aziz in Lahore, Pakistan.

The letter is on an aerogramme (air letter form), which has the printed Woking Muslim Mission letter-head on one side, and the address spaces printed on the other side.

The letter is in Urdu (right-to-left script), but on the first page it begins in the left-hand column and continues in the right-hand column (opposite to expectation).

The letter is not dated but bears a UK postmark of 22 December 1953.

See next two pages of this pdf file.

THE WOKING MUSLIM MISSION AND LITERARY TRUST

Telephone : WOKING 679

(Established 1912)

Telegrams : MOSQUE, WOKING

THE SHAH JEHAN MOSQUE, WOKING, SURREY, ENGLAND

Incorporating "The Islamic Review", Woking, Surrey, England

Office in Pakistan :

AZEEZ MANZIL,
BRANDRETH ROAD,
LAHORE, PAKISTAN.

London Office :

18 ECCLESTON SQUARE,
LONDON, S.W.1.
(Telephone : VICTORIA 2591)

Please quote your subscription number,

مخبرہ افکار المسلمین
 ہمارا افسوس ہے کہ ہمیں تمہارے حصول میں دقت کا ذکر نہیں کیا
 یہاں سے ہر کتاب بھیجی جا سکتی ہے اب تو لندن میں یہ لبر آفری
 دن ہے اور میں یہاں سے روانہ ہو رہا ہوں سفر بحری جہاز کا ہے
 لندن کے کالجوں اور یونیورسٹیوں کا مفسر حال آپ مہر کی طرف
 کی حد تک راجی سے سن سکتے ہیں وہ یہاں کا فوٹو ہے کہ اگر اور
 تمام معلومات حاصل کر کے یہاں سے لئی ہیں ان سے مل کر تمہیں
 بہت فائدہ ہو گا۔ مزاج اور طبیعت بھی اچھی ہے اور یہاں
 سے اعلیٰ ڈگری لکھ لینی ہیں۔ ہمارا والدین کا مشن میں
 زیادہ مہتمم نہیں ہو سکا دو تین خواب دیکھ چکا ہوں
 آج اچھے تھے کہ کوئی تار لگے اور آسکا میں نے طبع اللہ
 ۵ فرط میں تاکہ کر دی تھی سزا فرسک ہے کہ تار نہیں ملے اور
 اب میں فریاد دہیفہ قیام میں رہوں گا اور 15 دن بعد
 ٹریننگ آؤ میں سے یہ آپ لوگوں کا فرط میں سے ٹریننگ آؤ کا
 پتہ میں نے فرط میں لکھ دیا تھا اب کچھ لکھ دیتا ہوں

Abdul Halq Vidiarthe
 c/o Maulvi Ameer Ali
 64 Charlotte Street
 Port of Spain
 Trinidad, B.W.I.
 W.

یہاں ڈیڑھ ماہ سے کہہ کر ہی بہت اندر ہی نہیں سیکھ رہے
 آج کو سنتے ہوئے کہ ہمیں اس وقت اندر ہی نہیں
 شعل یہ آبرو ہے کہ ہمیں اندر ہی نہیں سیکھ رہے
 گزارہ نہیں یہاں میں نے دو لیکچر بھی لکھے ہیں ان میں سے ڈالے
 ہیں مگر لوگوں سے بات کرتے ہیں اب بھی گھبراتا ہوں
 یہاں کی دنیا بالکل شرابی سے افسوس ہے گاؤں بالعموم گوراھے
 میں مگر بعض بائیس ہم پاکستانیوں کو محبت سے لگاتے ہیں کہ
 ملک فاروں پر سیشنوں پر۔ بازاروں میں باجوں میں
 لوگوں کو اور لوگوں اور سردیوں میں آج سے کہہ کر کہتے
 ہیں۔ شہر اب عام ہے اور شاہ زادوں اور بیگانوں کی
 تہہ تہہ کرنا ہے۔ سوڑ کا گوشت بکرتے کھاتے ہیں
 اس قدر مملوکوں کے مسلمان بھی ان سے ہرگز نہیں
 کرتے۔ شاہ پرست بھی ہیں۔ سردیوں میں صرف گری ہو
 دھند ہو انہی ڈولوں کے ہاتھ میں۔ صفائی اور
 خاکیوں میں کی گئی اور انسانی نہیں دیتی۔ ہر گھنٹی
 بات اور سانس والا سانس ہے۔ دانیت داری
 ہے۔ بات بات پر گھنٹا بجا رہی ہے گورنروں
 جمع بھی کیا جاتا ہے ورنہ وہ بکرتے ہیں۔ آج کا ہفتہ
 ناؤں کی لکیر تھوڑی۔ بلکہ سادھ کا سا ناؤ دیکھ رہی
 ہر گھنٹہ کہتا ہے۔
 Woking Surrey -

